Hon. President
Dr. Ikram Ahmed Tunio

Hon. President Elect
Dr. Salma Aslam Kundi

Hon. Immediate Past President
Dr. Muhammad Ashraf Nizami

Hon. Secretary General
Dr. S.M.Qaisar Sajjad

Hon. Treasurer
Dr. Qazi Muhammad Wasiq

Hon. Joint Secretaries
Dr. Amir Saleem

Dr. Saeed Ahmed

Hon. Chairman E.B. JPMA
Dr. Sarwar Jamil Siddiqui

Hon. Editor The Medical Gazette
Dr. Muhammad Nasir Sulaiman

PAKISTAN MEDICAL ASSOCIATION

08 اگست 2020

کووڈ۔۱۹ ہیلتھ الرٹ

حکومت نے 08 اگست سے تمام شعبہ جات کھولنے کا اعلان کر دیا ہے جو کرونا وائرس کے پھیلاؤ کو روکنے کے لئے بند کیے گئے تھے۔حکومتی اعلان کے مطابق تعلیمی ادارے اور شادی ہال ستمبر میں کھولے جائیں گے۔حکومت تمام شعبہ جات یقیناً عوام کی بھلائی کیلئے کھول رہی ہے لیکن حکومت کو چاہیے کہ وہ عوام کو ابتر معاشی حالات کے ساتھ ساتھ کرونا وائرس جیسی مہلک وباء سے بھی بچائے۔یہ بات قابل تعریف ہے کہ حکومت اسکول کھولنے سے پہلے صورتحال کا جائزہ لے گی۔ہم حکومت کو مشورہ دیتے ہیں کہ تعلیمی ادارے کھولنے سے پہلے تمام اسٹاف بشمول وین ڈرائیور اور کنڈکٹر کے سب کا کرونا ٹیسٹ (اینٹی باڈیز ٹیسٹ) لازمی کروایا جائے کیونکہ وائرس سے متاثرہ ایک شخص بھی پورے ادارے کو بیماری میں مبتلا کر سکتا ہے۔اس کے علاوہ ہم یہ مشورہ بھی دیتے ہیں کہ تعلیمی ادارے مرحلہ وار کھولے جائیں اور پرائمری، پری پرائمری کلاس سب سے آخر میں کھولی جائیں۔

پاکستان میڈیکل ایسوی ایشن ایک ہی وقت میں تمام شعبہ جات کو کھولنے کے فیصلے پر حیرانگی کا اظہار کرتی ہے کیونکہ عیدالاضحیٰ کے بعد ابھی تک ہم کورنٹائن کے پیریڈ سے گزر رہے ہیں اور 5 یا 6 دن کے بعد ہمیں معلوم ہوگا کہ عیدالاضحیٰ کے بعد کتنے نئے کیسز سامنے آئے ہیں۔ہمارا ماننا ہے کہ حکومت نے یہ فیصلہ جلد بازی میں کیا ہے کیونکہ یوم آزادی محرم اور ربیع الاول جیسے تہوار بالکل قریب ہیں۔اچھا ہوتا اگر یہ فیصلہ ان تہواروں کے بعد کیا جاتا۔

مجالس، جلوس اور مذہبی اجتماعات محرم اور ربیع الاول کے دوران منعقد ہوں گے۔یہ عام مشاہدہ ہے کہ 80 تا 85 فیصد لوگ آجکل ایس او پیز پر عمل درآمد نہیں کرتے یہاں تک کہ سرکاری دفاتر میں بھی لوگ احتیاطی تدابیر نہیں کرتے۔لہٰذا یہ حکومت کی ذمہ داری ہے کہ وہ سختی کے ساتھ ایس او پیز پر عمل درآمد کروائے۔

دوسرے ممالک میں لاک ڈاؤن میں نرمی اور مختلف شعبہ جات کو کھولنے کا فیصلہ اُس وقت کیا جب اُن کے ہاں کیسز اور اموات کی تعداد میں کمی واقع ہوئی لیکن ایک دفعہ پھر بیماری کے دوسرے مرحالے میں امریکہ، برطانیہ، برازیل، آسٹریلیا، چائنا اور ساؤتھ کوریا میں کیسز کی تعداد میں اضافہ ہوا ہے۔

یہ ایک حقیقت ہے کہ پاکستان میں کرونا وائرس کے کیسز اور اموات کی تعداد میں جولائی سے کمی آئی ہے۔لیکن ہماری اطلاعات کے مطابق بدقسمتی سے سکردو، گلگت اور ان کے قریبی علاقوں میں کرونا کے کیسز کی تعداد بڑھ رہی ہے۔ہمیں ڈر ہے کہ ہمارا گراف کہیں پھر اوپر نہ چلا جائے جس سے ہمارے ہسپتالوں اور صحت کارکنوں پر بوجھ بڑھ سکتا ہے جیسا کہ عیدالفطر کے بعد ہوا تھا۔

Sir Aga Khan III Road, Karachi – 74400, Pakistan.
Tel: 021-32254632, 32251159, Fax: 32231534
Email: pma.centre@hotmail.com, Website: pmacentre.org.pk

Hon. President
Dr. Ikram Ahmed Tunio

Hon. President Elect
Dr. Salma Aslam Kundi

Hon. Immediate Past President
Dr. Muhammad Ashraf Nizami

Hon. Secretary General
Dr. S.M.Qaisar Sajjad

Hon. Treasurer
Dr. Qazi Muhammad Wasiq

Hon. Joint Secretaries
Dr. Amir Saleem

Dr. Saeed Ahmed

Hon. Chairman E.B. JPMA
Dr. Sarwar Jamil Siddiqui

Hon. Editor The Medical Gazette
Dr. Muhammad Nasir Sulaiman

PAKISTAN MEDICAL ASSOCIATION

پی ایم اے کی رپورٹ کے مطابق اب تک کرونا وائرس کے خلاف جنگ لڑتے ہوئے 101 ڈاکٹر اور 24 پیرامیڈیکس شہید ہو چکے ہیں۔

پی ایم اے ایک دفع پھر عوام سے التماس کرتی ہے کہ وہ ایس او پیز پر عمل درآمد کریں اور مسلسل احتیاطی تدابیر پر عمل کریں۔ ماسک پہنیں، سماجی فاصلہ برقرار رکھیں، اپنے ہاتھوں کو دھوئیں یا سینی ٹائز کریں، باہر جانے سے گریز کریں، مجمے میں جانے سے گریز کریں۔ عوام کو چاہیے کہ زندگی اور معاشی حالات کو نارمل سطح پر لانے کیلئے حکومت سے تعاون کریں اور اپنے روزگار کے ساتھ ساتھ احتیاطی تدابیر پر بھی عمل جاری رکھیں۔

پی ایم اے کا ماننا ہے کہ حکومت کو اپنی ذمہ داری کو محسوس کرتے ہوئے ایس او پیز پر سختی سے عمل درآمد کروائے۔ حکومت کو چاہیے کہ معاشی سرگرمیوں کے ساتھ ساتھ عوام کو کرونا وائرس سے بھی بچائیں۔ ہم امید کرتے ہیں کہ ایسا ہرگز نہیں ہوگا کہ دنیا سے تو کرونا کا خاتمہ ہو جائے لیکن ہمارے ہاں یہ قیام پذیر رہے ورنہ ہمیں باہر کے ممالک میں جاتے ہوئے سفر کی پابندیوں کا سامنا کرنا پڑے گا۔

ڈاکٹر ایس ایم قیصر سجاد
سیکریٹری جنرل
پاکستان میڈیکل ایسوسی ایشن سینٹر

درخواست برائے ٹیکر

1۔ معاشی بہتری کے ساتھ حکومت عوام کو کرونا جیسی مہلک وباء سے بھی بچائے۔ پی ایم اے
2۔ تعلیمی ادارے مرحلہ وار کھولے جائیں۔ پی ایم اے
3۔ تعلیمی اداروں میں تمام اسٹاف بشمول وین ڈرائیور کا کرونا ٹیسٹ لازمی ہونا چاہیے۔ پی ایم اے
4۔ پی ایم اے سمجھتی ہے کہ تمام شعبہ جات کو کھولنے کے فیصلے میں جلد بازی کا مظاہرہ کیا گیا ہے۔ پی ایم اے
5۔ اللہ کرے کہ کرونا کا ہمارے ملک سے جلد از جلد خاتمہ ہو جائے۔ پی ایم اے
6۔ سکردو، گلگت اور انکے مضافاتی علاقوں میں کرونا کے کیسز کی تعداد بڑھ رہی ہے۔ پی ایم اے
7۔ حکومت سختی سے ایس او پیز پر عمل درآمد کروائے۔ پی ایم اے
8۔ عوام کرونا کے خاتمے کیلئے ایس او پیز پر عمل کرے اور اپنا اہم کردار ادا کریں۔ پی ایم اے

Sir Aga Khan III Road, Karachi – 74400, Pakistan.
Tel: 021-32254632, 32251159, Fax: 32231534
Email: pma.centre@hotmail.com, Website: pmacentre.org.pk